پاکستان کو طالبانائزیشن کی شکل میں سب سے بڑا خطرہ لاحق ہے، الطاف حسین

ایم کیو ایم امن، محبت، بھائی چارے، مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا درس دیتی رہی ہے

ایم کیو ایم، کسی کے عقیدے کو چھیڑو نہیں اور اپنے عقیدے کو چھوڑو نہیں پر یقین رکھتی ہے

برطانیہ میں مقیم ایم کیو ایم کے ذمہ داران اور کارکنان سے گفتگو

لندن ۔۔۔9، ستمبر 2008ء ۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کو مذہبی انتہاء پسندی اور طالبانائزیشن کی شکل میں سب سے بڑا خطرہ لاحق ہے اور اس خطرہ کا سامنا کرنے کیلئے ملک بھر کے عوام کو شعوری بیداری اور اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہئے ۔ یہ بات انہوں نے ایم کیو ایم یو کے یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان، ایم کیو ایم لندن، برمنگھم، مانچسٹر اور دیگر یونٹوں کے ذمہ داران اور کارکنان کے اجلاس سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک انتہائی نازک صورتحال سے گزر رہا ہے اور ان حالات میں ملک بھر کے عوام کو شعوری بیداری کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ طالبان سے قبل بھی ہم نماز، روزہ، حج، زکوۃ، دیگر عبادات اور قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہے ہیں پھر یہ طالبان والے ہمیں کون سا اسلام سکھانا چاہتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ایک ماہ قبل پشاور میں طالبان والوں نے ایک چرچ میں عبادت کرنے والے مسیحی افراد کو اغواء کر کے انہیں وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور چند روز قبل چینی انجینئروں کو اغواء کیا گیا۔ کیا یہ کارروائیاں اسلامی تعلیمات کے مطابق ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ملک میں مذہبی انتہاء پسندی کی صورتحال یہ ہے کہ طالبان دہشت گردی کی کارروائیاں کررہے ہیں اور صوبہ سرحد کے شہر پشاور کی انتظامیہ کو مفلوج کر چکے ہیں جبکہ اسلام آباد میں جامعہ فریدیہ کو دوبارہ کھول دیا گیا ہے اور جامعہ حفصہ کی کلاسیں دوبارہ شروع کردی گئی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسی طرح سندھ کے دارالخلافہ کراچی پر قبضہ کرنے کیلئے بڑی تیزی کے ساتھ طالبانائزیشن کی سازش کی جاری ہے لیکن ایم کیو ایم اس سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو مذہبی انتہاء پسندی اور طالبانائزیشن کی شکل میں سب سے بڑا خطرہ لاحق ہے اور اس خطرہ کا سامنا کرنے کیلئے ملک بھر کے عوام کو شعوری بیداری اور اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہمیں اپنی اور اپنی آنے والی نسلوں کی بقاء کیلئے اور 21 ویں صدی کے تقاضوں کے مطابق ان سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے نہ صرف خود کو متحد ہونا گا بلکہ ایک ایک فرد کو اس سازش سے آگاہ بھی کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم امن، محبت، بھائی چارے، مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا درس دیتی رہی ہے اور کسی کے عقیدے کو چھیڑو نہیں اور اپنے عقیدے کو چھوڑو نہیں پر یقین رکھتی ہے۔

شمس الحق شہید کے قاتلوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے، ارکان قومی اسمبلی

کراچی ۔۔۔12، ستمبر 2008ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے لانڈھی میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 90 کے جوائنٹ یونٹ انچارج شمس الحق کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا کہ شمس الحق شہید کے قاتلوں کو گرفتار کر کے سخت ترین سزا دی جائے ۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ، قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں ملک بھر میں مذہبی رواداری، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور امن وامان کے قیام کے لئے کوشاں ہے لیکن بعض عناصر اپنے مذموم مقاصد کے تحت شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن کے قیام اور اس کے استحکام کیلئے ایم کیو ایم کی کاوشیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں اور امن وامان کو غارت کرنے والے عناصر کی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے شمس الحق شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔ اراکین قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ ایم کیو ایم لانڈھی کے جوائنٹ یونٹ انچارج شمس الحق کے بہیمانہ قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن کے شہید کارکن کی والدہ اوراے پی ایم ایس اوحیدرآباد کے رکن کے والد کے انتقال پررابطہ کمیٹی کا اظہارتعزیت

کراچی ۔۔۔12، ستمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن کے شہید کارکن غفار مادہ کی والدہ محترمہ بی بی فاطمہ اوراے پی ایم ایس او حیدرآباد سیکٹر کی کمیٹی کے رکن محمد حمید شیخ کے والد محمد رفیق کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اورسوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

☆☆☆☆☆